جعفر بلوچ مرحوم

ضیغمِ احرار شیخ حسام الدین رحمۃ اللہ علیہ

کہہ رہی ہے زندگی ہم سے حسام الدین کی
فرضِ دیں جیسے بھی ممکن ہو ادا ہم بھی کریں

ربط اپنا ہو خدا سے اور رسول پاک سے
طاعتِ معبود و ختم الانبیاء ہم بھی کریں

ضیغمِ احرار تھے مجملۂ اہلِ وفا
حق تو یہ ہے، دینِ برحق سے وفا ہم بھی کریں

دین کی تلوار، فی الواقع حسام الدین تھے
کفر کی جڑ کاٹ دیں جرأت ذرا ہم بھی کریں

تاب سرتابی نہ ہو جب سن لیں الا اللہ ہم
روبرو باطل کے اونچا حرفِ لا ہم بھی کریں

شدتِ شر میں ظلام کفر کی یلغار میں
اہتمامِ طلعتِ صبحِ ہدیٰ ہم بھی کریں

ہر چہ بادا باد! حق سے اپنا رخ موڑیں نہ ہم
سنتِ احرار جعفر یوں ادا ہم بھی کریں

(یہ نظم ۲۱؍ جون ۲۰۰۱ء کو ضیغمِ احرار سیمنار منعقدہ دفتر مجلس احرار اسلام لاہور میں پڑھی گئی تھی)

❁ ❁ ❁

قارئین متوجہ ہوں!

سالانہ چندہ ختم ہونے اور مدّتِ خریداری کی اطلاع قارئین کی سہولت کے لیے لفافے پر پتے کے اوپر درج کر دی گئی ہے۔ جن قارئین کا زرِ تعاون اگست ۲۰۱۴ء میں ختم ہو چکا ہے انھیں ستمبر ۲۰۱۴ء کا شمارہ ارسال کیا جا رہا ہے۔ براہِ کرم سالانہ زرِ تعاون -/200 روپے ارسال فرما کر نئے سال کے لیے تجدید کرالیں۔ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر -/200 روپے یا درج ذیل موبائل نمبر 0300-6326621 پر -/270 روپے ایزی لوڈ کے ذریعے بھی بھیجی جا سکتی ہے۔ (سرکولیشن منیجر)

’’نقیبِ ختمِ نبوت‘‘ کی ترسیل، شکایات اور دیگر معلومات کے لیے رابطہ نمبر: 0300-7345095